بی جے پی سے مقابلہ کرنے میں کانگریس یکسر ناکام

عوام ترنمول کانگریس کو لے کر نئے ہندوستان کا خواب دیکھ رہے ہیں: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی

کولکاتا (ایجنسیاں) بھوانی پور ضمنی انتخاب جیت کر اپنی کرسی محفوظ کرنے والی ممتا بنرجی اور ان کی پارٹی اب کھلے کر کانگریس پر حملہ کر رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے ایک آرٹیکل لکھا ہے جس سے ایسا لگتا ہے کہ ٹی ایم سی اب بی جے پی کے خلاف اپوزیشن اتحاد کا مرکزی ستون بننا چاہتی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ کانگریس بی جے پی کے خلاف لڑنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے، اس لیے ہندوستانی عوام نے 'فاشسٹ' بھگوا پارٹی کو ہٹا کر ترنمول کانگریس کو نیا ہندوستان بنانے کی ذمہ داری سونپی ہے۔ پارٹی کے ترجمان 'جاگو بنگلہ' کے درگا پوجا ایڈیشن میں ایک آرٹیکل میں ممتا بنرجی نے کہا کہ ٹی ایم سی نے اس سال کے شروع میں ہونے والے ریاستی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کے خلاف شاندار فتح کے بعد ملک بھر میں لوگوں کا اعتماد حاصل کیا ہے۔ آرٹیکل میں ممتا بنرجی نے لکھا کہ بی جے پی اسمبلی انتخابات میں اپنی شکست ہضم کرنے میں ناکام رہی ہے اور انتقامی سیاست کر رہی ہے۔ ابھی ٹی ایم سی کے سامنے ایک نیا چیلنج ہے۔ دہلی کی پکار۔ ملک کے لوگ عوام دشمن پالیسیوں سے راحت چاہتے ہیں اور فاشسٹ طاقتوں کی شکست۔ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینے کے بعد ممتا بنرجی نے جولائی میں دہلی کا دورہ کیا اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل بی جے پی مخالف جماعتوں کے اتحاد اور ان کو ساتھ لانے کے طریقے تلاش کرنے کے لیے اپوزیشن رہنماؤں سے بات چیت کی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ ملک کے لوگ اب ٹی ایم سی کو لے کر نئے ہندوستان کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ ٹی ایم سی کو مختلف ریاستوں سے بنگال کی سرحد پار کرنے کی کالیں آرہی ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ بنگال نئے ہندوستان کی لڑائی کی قیادت کرے۔ اسی لیے ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمیں لوگوں کی پکار کا جواب دینا ہوگا۔ ہمیں لوگوں کی خواہشات کو پورا کرنا ہوگا اور بی جے پی مخالف تمام طاقتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے۔

گورنر نے حلف دلایا

کولکاتا (ایجنسیاں) ممتا بنرجی نے جمعرات کو اسمبلی کی رکنیت کا حلف لیا۔ بنگال کی تاریخ میں ایسا پہلی بار ہوا، جب گورنر ممبران اسمبلی کو حلف دلانے کے لیے اسمبلی پہنچے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس بار گورنر جگدیپ دھنکھڑ اور سی ایم ممتا بنرجی کے درمیان کوئی خاص تلخی نہیں تھی۔ اس سے پہلے دونوں ایک دوسرے پر زبانی حملہ کرتے رہے ہیں۔ ممتا بنرجی نے ضمنی انتخاب میں بھوانی پور سے بی جے پی کی پرینکا ٹبریوال کو 58 ہزار سے زائد ووٹوں سے شکست دی۔ جیتنے کے بعد، انہوں نے کہا کہ 'بھوانی پور میں تقریباً 46 فیصد غیر بنگالی ہیں اور ان سب نے مجھے ووٹ دیا۔ 1990 میں ان پر جان لیوا حملہ ہوا۔ اسے 1993 میں پولیس نے انہیں پیٹا تھا، لیکن وہ ہر حملے کے بعد مضبوطی سے سامنے آئی۔ اب ان کا خواب مرکز میں بی جے پی کو اقتدار سے ہٹانا ہے۔ وہ اس کے لیے کیا کر رہے ہیں۔

سی بی آئی اور ای ڈی کو راحت

کولکاتا (یو این آئی) ناردا اسٹنگ آپریشن کیس کی تحقیقات کرنے والی سی بی آئی اور ای ڈی کو ایک بڑی راحت دیتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ نے آج کو کہا کہ ایجنسی کے افسران کو مغربی بنگال کے اسپیکر بمان بنرجی کے سامنے پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس راج شیکھر مانتھا نے ہدایت دی کہ ناردا اسٹنگ آپریشن کیس کے سلسلے میں سی بی آئی اور ای ڈی کے افسران کو مغربی بنگال اسپیکر کے سامنے مزید پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ عدالت نے سماعت کی اگلی تاریخ 8 اکتوبر مقرر کی ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں ای ڈی نے کلکتہ ہائیکورٹ میں مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر بمان بنرجی کی طرف سے جاری سمن کے خلاف پیر کو ایک رٹ پٹیشن دائر کی تھی۔ ایجنسی نے شکایت کی تھی کہ اسپیکر معاملے کی تحقیقات میں مداخلت کر رہے ہیں۔ ای ڈی کی جانب سے دائر کی گئی درخواست میں کہا گیا تھا کہ اسپیکر اپنے اختیارات میں تجاوز کر کے جانچ ایجنسی کے افسران کو طلب کر رہی ہے اس طرح انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے تفتیشی افسران کے آزاد اور غیر جانبدارانہ کام میں مداخلت ہوتی ہے۔

بی جے پی کو دھکا، سبیہ ساچی دتہ ترنمول کانگریس میں واپس

کولکاتا (ایجنسیاں) مغربی بنگال میں بی جے پی کو ایک اور دھچکا لگا ہے۔ سبیہ ساچی دتہ جمعرات کو ترنمول کانگریس میں واپس آ گئے۔ واضح رہے کہ 2019 میں درگا پوجا سے پہلے انہوں نے ٹی ایم سی چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس بار درگا پوجا سے پہلے انہوں نے ممتا بنرجی کی ٹیم میں واپسی کی ہے۔ سبیہ ساچی سے پہلے بی جے پی کے کئی لیڈران ٹی ایم سی میں شامل ہو چکے ہیں۔ جن میں مکل رائے، تنمے گھوش، سومن رائے، بسوجیت داس کے نام شامل ہیں۔ ان کے علاوہ بابل سپریو، جو بی جے پی کے مضبوط لیڈر مانے جاتے تھے، نے بھی ممتا بنرجی کی ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ جب سبیہ ساچی سے پارٹی چھوڑنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میرا پارٹی کے ایک 2 لوگوں سے کچھ تنازع تھا، اس لیے میں نے پارٹی چھوڑی۔ انہوں نے کہا کہ آج دیدی ممتا بنرجی نے مجھے فون کیا اور ساتھ آنے کو کہا، پھر میں نے واپسی کی۔ الیکشن سے پہلے بھی ایسا ہی منظر تھا۔ اس وقت ممتا بنرجی کی پارٹی چھوڑ کر ٹی ایم سی کے لیڈران بی جے پی میں شامل ہو رہے تھے۔ نتائج کے بعد یہ گنگا الٹی بہتی ہوئی نظر آرہی ہے۔ ٹی ایم سی نے کہا کہ ہم نے دتہ کی درخواست پر انہیں پارٹی میں لیا ہے۔ بنرجی نے دتہ کی پارٹی میں شمولیت کی منظوری دی ہے۔ دتہ نے کہا کہ انہوں نے ترنمول کانگریس کو غلطی سے چھوڑ دیا تھا اور اب چیزیں ٹھیک ہوگئیں۔

کنور دانش کی نتن گڈکری سے ملاقات

نئی دہلی (ایس این بی) بہوجن سماج پارٹی کے سینئر لیڈر اور لوک سبھا میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر کنور دانش علی نے جمعرات کو مرکزی وزیر سڑک ٹرانسپورٹ اور قومی شاہرہ نتن گڈکری سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ انہوں نے ملاقات کے دوران اپنے لوک سبھا حلقہ امروہہ کے مسائل سے واقف کرایا اور مسائل پر مشتمل ایک خط بھی سونپا جس میں پریشانیوں کو حل کرنے کی مانگ کی۔ کنور دانش علی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ان کے لوک سبھا حلقہ امروہہ کے قومی شاہرہ 9 پر گزشتہ کئی سالوں سے برج گھاٹ گنگا کے پل کی مرمت کا کام چل رہا ہے اور اسی کے ساتھ قومی شاہرہ کو چوڑا کرنے کا کام کیا جارہا ہے۔ اس چوڑائی کے کام کے تحت برج گھاٹ سے گجرولہ کے درمیان کا کا ڈھیر میں بھی پلیا کی مرمت ہو رہی ہے، یہ کام پچھلے تقریباً ایک سال 8 مہینے سے چل رہا ہے۔ اس میں خاصی لاپروائی برتی جارہی ہے۔ وہیں برج گھاٹ کے پل کی مرمت کا کام بھی پچھلے تقریباً تین سالوں سے چل رہا ہے جس کی وجہ سے اس قومی شاہرہ پر ایک طرف سے ہی آنا جانا پڑ رہا ہے۔ اس سے مسافروں اور گاڑیوں کی آمدرفت میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، یہاں آئے دن حادثے ہوتے رہتے ہیں جن میں کئی بے قصور اپنی جان گنوا چکے ہیں۔

سرینگر میں 2 اساتذہ کو گولی ماری گئی قتل، 5 دنوں میں 7 ہلاک

شہریوں کا قتل قابل مذمت: راہل۔ دہشت گرد کا کوئی مذہب نہیں ہوتا: محبوبہ مفتی

نئی دہلی (ایجنسیاں) سری نگر میں ایک بار پھر اقلیتوں کو قتل کیا گیا ہے۔ دہشت گردوں نے ایک اسکول کے پرنسپل اور ٹیچر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق پچھلے 5 دنوں میں 7 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اس واقعہ پر کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں عام لوگوں کو نشانہ بنانے کے لئے دہشت گردوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے آج کہا کہ دفعہ 370 ہٹنے کے بعد حکومت ریاست کے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے ٹوئٹ کیا کہ کشمیر میں تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ دہشت گردی نہ تو نوٹوں کی منسوخی سے رکی نہ دفعہ 370 ہٹانے سے مرکزی حکومت تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ ہمارے کشمیری بھائی بہنوں پر ہو رہے ان حملوں کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں اور مرنے والوں کے کنبوں کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ خیال رہے کہ دہشت گردوں نے جمعرات کو سری نگر کے عیدگاہ علاقہ میں اسکول کی ٹیچر ستیندر کور اور دیپک چند کو قتل کر دیا۔ دو دن پہلے باندی پور میں کشمیری پنڈت ایل بندرو کو قتل کیا گیا تھا۔ کشمیر کے دہشت گردانہ حملے میں شہید ڈاکٹر بندرو اور دیگر قتل انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والے ہیں۔ ادھر جموں وکشمیر کے سابق سی ایم عمر عبداللہ نے اس پر ٹویٹ کر کے لکھا کہ ایک بار پھر سری نگر سے چونکا دینے والی خبریں آرہی ہیں۔ ٹارگٹ کلنگ کی سیریز میں اب کی بار عیدگاہ علاقے کے ایک سرکاری اسکول میں 2 اساتذہ کا قتل ہوا۔ دہشت گردی کے اس غیر انسانی عمل کے لیے مذمت کے الفاظ کافی نہیں ہیں۔ میں مرنے والوں کی روح کی تسکین کے لیے دعا کرتا ہوں۔ دریں اثنا جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے اس واقعہ کے بارے میں کہا ہے کہ میں کشمیر کی بگڑتی صورتحال کو دیکھ کر پریشان ہوں۔ اقلیتی برادری ٹارگیٹ ہے۔ حکومت ہند کا نیا کشمیر بنانے کے دعوؤں نے اسے واقعی جہنم میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس کا واحد مقصد کشمیر کو اپنے انتخابی مفادات کے لیے دودھ دینے والی گائے کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے رہنما سجاد لون نے ٹویٹ کر کے لکھا کہ بزدلی کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ 2 اساتذہ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ مسلمان بھی مارے گئے ہیں۔ میرے کنبہ میں ایک اپنے کا قتل ہوا تھا۔ یہ پاگلوں کا گروہ کشمیر کے لیے لعنت ہے۔ اللہ ہمیں اس لعنت سے نجات دے۔ دوسری جانب دہشت گردانہ حملے کے بعد عام آدمی پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے پی ایم مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 56 انچ کا سینہ پیٹنے والے خاموش کیوں ہیں؟ سنجے سنگھ نے مرنے والے اساتذہ کی تصویر بھی ٹویٹ کی ہے اور لکھا ہے کہ کشمیر میں ایک سرکاری اسکول کے 2 اساتذہ سپندر کور اور دیپک چند کا دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل دل دہلا دینے والا ہے۔ 56 انچ کا سینہ پیٹنے والے خاموش کیوں ہیں؟

آرین خان سمیت 8 کی 14 دن تک عدالتی تحویل

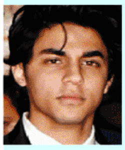

ممبئی (ایجنسیاں) آرین خان، ارباز مرچنٹ اور منمن دھمیچا کی این سی بی کی تحویل سے متعلق سماعت مکمل ہو چکی ہے۔ ممبئی کی عدالت نے آرین خان سمیت 8 افراد کو 14 دنوں کے لیے عدالتی تحویل میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ این سی بی کو تفتیش کے لیے کافی موقع اور وقت دیا گیا ہے لہٰذا اب انہیں عدالتی تحویل میں بھیجا جا رہا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ اب خصوصی این ڈی پی ایس عدالت اس معاملے میں مزید سماعت کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق این سی بی نے عدالت سے مطالبہ کیا تھا کہ آرین خان اور ان کے 2 ساتھیوں کی تحویل میں 11 اکتوبر تک توسیع کی جائے۔ این سی بی نے کہا کہ اس معاملے میں اب تک 17 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ نئی گرفتاری اچیت کمار کی ہوئی ہے، جسے این سی بی کے دعوے کے مطابق آرین خان کے بیان کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے۔

ریاستی وزیر سبرتو مکھرجی کو ملی ضمانت

کولکاتا (یو این آئی) بائیں محاذ کے دور حکومت میں درج ایک معاملے میں ریاستی وزیر سبرتو مکھرجی کی درخواست ضمانت کو عدالت نے قبول کرلیا ہے۔ اس سے قبل عدالت نے انہیں 18 نومبر تک عدالت میں پیش ہونے کی ہدایت دی تھی۔ عدالتی حکم ملنے کے بعد وہ آج عدالت میں پیش ہوئے اور ضمانت حاصل کی۔ بائیں بازو کے ایک پرانے معاملے میں سبرتو مکھرجی کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا تھا۔ اس وقت کوریا تھانے میں مقدمہ درج تھا۔ ایک گاڑی کے ڈرائیور نے سبرت مکھرجی کیخلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ عدالت نے کہا تھا کہ اگر وہ 18 نومبر تک عدالت میں پیش نہیں ہوتے ہیں تو ان کے خلاف وارنٹ جاری کیا جا سکتا ہے۔

پنچایت سمیتی کے انتخابات میں کانگریس بی جے پی سے آگے

ممبئی (ایجنسیاں) مہاراشٹر کے نصف درجن اضلاع میں تقریباً 85 ضلع پریشد نشستوں اور 144 پنچایت سمیتی نشستوں کے ضمنی انتخابات کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ کانگریس نے بی جے پی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ کانگریس نے 144 پنچایت سمیتی سیٹوں میں سے 36 پر کامیابی حاصل کی۔ جبکہ بی جے پی نے 85 میں سے 22 ضلع پریشد سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔

مودی کسانوں سے بات کریں تو حل ہوسکتا ہے مسئلہ

زرعی قوانین دونوں کیلئے وقار کا معاملہ بن گئے ہیں: نٹور سنگھ

نئی دہلی (یو این آئی) سینئر سیاستداں اور سابق مرکزی وزیر نٹور سنگھ کا خیال ہے کہ اب وزیراعظم نریندر مودی کو کسانوں کی تحریک کو ختم کرنے کے لیے کسان رہنماؤں اور تنظیموں سے براہ راست بات کرنی چاہیے جو گزشتہ 10 ماہ سے زیادہ عرصے سے جاری ہے۔ تب ہی یہ مسئلہ حل کیا جا سکتا ہے۔ مسٹر نٹور سنگھ نے کہا کہ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ کیپٹن امریندر سنگھ دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت کا ذریعہ بننے کے لیے موزوں ترین شخص ہیں اور انہیں پہل کرنی چاہیے۔ 'یو این آئی' کے ساتھ ایک خصوصی گفتگو میں انہوں نے کہا کہ اتر پردیش حکومت نے لکھیم پور کھیری واقعہ پر 'مس ہینڈلنگ' کی اور کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا کی گرفتاری نے اسے قومی مسئلہ بنا دیا، جس کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کو خمیازہ برداشت کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس سوال پر کہ کسانوں کی تحریک کو 10 ماہ سے زیادہ کا عرصہ ہو چکے ہیں، اس کا ذمہ دار کون ہے اور اب اسے کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے دونوں کسی حد تک صحیح اور غلط ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ کسان اتنے عرصے تک اسے طول دے سکیں گے، لیکن اب یہ ان دونوں کے لیے وقار کا معاملہ بن گیا ہے، شاید اسی لیے کوئی پیچھے نہیں ہٹنا چاہتا۔ اس تنازع کو ختم کرنے کے لیے، وزیراعظم اور کسانوں کے درمیان بات چیت کی ضرورت ہے۔ اگر مسٹر مودی بات کرتے ہیں تو کسان راضی ہو سکتے ہیں اور اس وقت مجھے لگتا ہے کہ کیپٹن امریندر سنگھ موزوں شخص ہو سکتے ہیں۔ پہلی سطح پر وزیراعظم سے بات چیت کی جانی چاہیے اور پھر کسانوں اور وزیراعظم کے درمیان بات چیت ہونی چاہیے۔ کسان کیپٹن پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ اگر امریندر سنگھ مناسب جواب دیں تو گاڑی آگے بڑھ سکتی ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ حکومت کی جانب سے وزیر زراعت نریندر سنگھ تومر اور کچھ دیگر رہنماؤں نے بھی کسانوں سے درجن بھر سے زیادہ بار بات کی ہے، لیکن کسان راضی نہیں ہوئے، انہوں نے کہا کسانوں کو وزیر زراعت پر اعتماد نہیں ہے۔ لیکن مسٹر مودی ملک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہیں ایسے یقین کی ضرورت ہے جسے آگے بڑھایا جا سکے، اب وزیراعظم کو آگے آنا چاہیے، کسان بھی تھک چکے ہیں۔ اتر پردیش میں لکھیم پور کھیری واقعہ کے بارے میں سابق وزیر خارجہ نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ اتر پردیش حکومت نے اسے 'مس ہینڈل' کیا۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی کو گرفتار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی، یہ معاملہ قومی سطح پر اچھل گیا، قصورواروں کو فوری طور پر گرفتار کیا جانا چاہیے تھا۔ میرے خیال میں وزیر یعنی اجے مشرا کو اخلاقی بنیاد پر 'استعفیٰ' دینا چاہیے تھا یا ان سے 'استعفیٰ' مانگ لیا جانا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال کچھ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو اس طرح کے واقعات کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑے گا، لیکن ایسا لگتا ہے کہ پارٹی اب بھی اتر پردیش میں حکومت بنائے گی۔ جاٹ برادری کا ووٹ 50 فیصد سے زیادہ نہیں ملے گا۔ مغربی اتر پردیش میں نقصان ہونا ہے، لیکن کانگریس کو زیادہ فائدہ ہونے والا نہیں ہے، اس کی 10-05 نشستیں مجموعی طور پر بڑھ سکتی ہیں۔ ہاں، پرینکا کی کارروائی کی وجہ سے کانگریس کو اتر پردیش میں دوبارہ زندگی ملی ہے۔

شہریوں کی ہلاکتوں کا سراغ ملا ہے: دلباغ سنگھ

سرینگر (صریر خالد/ایس این بی) سرینگر میں ایک خاتون پرنسپل سمیت دو اساتذہ کو گولی مار کر ہلاک کردیئے جانے کو کشمیر کے صدیوں پرانے بھائی چارہ کو زک پہنچانے کی سازش بتاتے ہوئے پولیس نے اس سے قبل ہوئی ہلاکتوں کا سراغ لگانے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ آج پیش آمدہ واقعات کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کی جا رہی ہے اور گناہ گاروں کو جلد بے نقاب کیا جائے گا۔ عیدگاہ سرینگر میں بائز ہائر سیکنڈری اسکول، جہاں نامعلوم افراد نے ستیندر کور اور دیپک کور، کو گولی مار کر ہلاک کردیا تھا، کے باہر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل دلباغ سنگھ نے کہا کہ عام شہریوں کو ہلاک کرنا 'بوکھلاہٹ اور بربریت' کا مظہر ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات مقامی مسلمانوں کو بدنام کرنے کی کوشش ہے اور کشمیر کے صدیوں پرانے بھائی چارہ کو زک پہنچانے کی کوشش۔ یہ واقعہ سرینگر ہی میں ایک معروف دوا فروش اور ایک بہاری ٹھیلے والے کو گولی مار کر ہلاک کئے جانے کے محض ایک دن بعد پیش آیا ہے۔ پولیس چیف نے دعویٰ کیا کہ دوا فروش اور بہاری ٹھیلے والے کی ہلاکت کا کچھ سُراغ لگایا جاچکا ہے اور آج کے واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ ڈی جی پی نے کہا کہ پولیس جلد ہی قاتلوں کو قانون کے شکنجے میں لے گی اور وادی کشمیر کے حالات بگاڑنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائے گی۔ دو اساتذہ کو یوں قتل کردئے جانے پر پوری وادی میں ایک طرح کا سکتہ طاری ہے اور لوگ افسوس کر رہے ہیں۔ سرینگر کے عیدگاہ علاقہ میں متعدد لوگوں نے نہایت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ عام شہریوں کی ہلاکت سے انتہائی رنجیدہ ہیں۔ غلام قادر نامی ایک شہری نے کہا کہ مجھے نہایت افسوس ہے کہ یوں انسانی خون کی ارزانی ہو رہی ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ یہ قتل کس نے اور کیوں کئے ہیں لیکن جس نے بھی ایسا کیا اس نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ عتیقہ بیگم نامی ایک بزرگ خاتون نے کہا کہ ہم نے برسوں سے یوں خون بہتے دیکھا ہے لیکن ایک اسکول میں گھس کر دو اساتذہ کو یوں ختم کرنا انتہائی دہشت ناک ہے۔ آخر ان لوگوں نے کسی کا کیا بگاڑا تھا، ہم بہت غمگین ہیں۔ حالانکہ اس واقعہ کی، ایک روز قبل کے واقعات کی طرح، کسی نے ذمہ داری قبول تو نہیں کی ہے تاہم پولیس کو علیحدگی پسند جنگجوؤں پر شک ہے۔

ریلوے کووڈ گائیڈ لائنز میں 6 ماہ کی توسیع

نئی دہلی (ایجنسیاں) ملک میں کورونا کا انفیکشن ضرور کم ہوا ہے، لیکن یہ ابھی پوری طرح ختم نہیں ہوا ہے۔ وائرس کے دوبارہ پھیلنے کا امکان ہے۔ اس کے پیش نظر وزارت ریلوے نے کووڈ۔19 گائیڈ لائنز کو اگلے 6 ماہ یا اگلے احکامات تک بڑھا دیا ہے۔ وزارت ریلوے نے حکم میں یہ بھی کہا ہے کہ ٹرین اور ریلوے احاطے میں سفر کے دوران ماسک نہ پہننے پر 500 روپے جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ پچھلے سال لاک ڈاون میں کئی مہینوں تک ٹرین کا سفر بند رہنے کے بعد جب آپریشن دوبارہ شروع ہوا تو مختلف ضوابط نافذ کیے گئے۔

راجستھان، مدھیہ پردیش میں ضمنی انتخابات کی سرگرمیاں تیز

جے پور/کھنڈوا (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کے امیدواروں نے آج یہاں کھنڈوا پارلیمانی ضمنی انتخابات کے لیے اپنے اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ گیانیشور پاٹل اپنے حامیوں کے ساتھ کلکٹریٹ آفس پہنچے، جہاں انہوں نے بطور بی جے پی امیدوار اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان اور بی جے پی کے ریاستی صدر وشنو دت شرما بھی موجود تھے۔ دوسری طرف کانگریس کے راج نارائن سنگھ پرنی کلکٹریٹ دفتر پہنچے اور اپنے کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ اس دوران کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر ارون یادو اور برہان پور کے آزاد ایم ایل اے سریش سنگھ 'شیرا' ان کے ساتھ موجود تھے۔ یہ نشست بی جے پی کے سینئر لیڈر نند کمار سنگھ چوہان کی موت کی وجہ سے خالی ہوئی، جو کھنڈوا پارلیمانی نشست سے رکن پارلیمنٹ تھے، جس کے لیے یہ ضمنی انتخابات ہو رہے ہیں۔

نقوی نے بڈگام میں کیا متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح

بڈگام (پریس ریلیز) مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور اور ڈپٹی لیڈر، راجیہ سبھا، مختار عباس نقوی نے آج یہاں کہا کہ کچھ شیطانی طاقتوں کی دہشت گردی اور تشدد کے ذریعہ جموں وکشمیر کے امن، ترقی اور خوشحالی کے ماحول کا اغوا کرنے کی سازش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ آج جموں وکشمیر کے بڈگام میں مختلف ترقیاتی کاموں کے سنگ بنیاد/ افتتاحی پروگراموں سے خطاب کرتے ہوئے نقوی نے کہا کہ بے گناہوں کی جان لینے والے دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کو ان کے بلوں سے نکال کر ان کا خاتمہ کیا جائے گا۔ نقوی نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے سیاسی طواف کی روایت کے سَندی راستے کو 'ایماندارانہ نتائج' کی سیاسی ثقافت' میں تبدیل کیا ہے۔ اِسی کا نتیجہ ہے کہ آج جموں وکشمیر۔ لداخ دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کی بیماری سے نجات پا کر ترقی کے راستے پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ نقوی نے کہا کہ 'محنت کو نتیجے کے مترادف' بنانے والے نریندر مودی جی کے گجرات کے وزیر اعلیٰ اور اب ملک کے وزیراعظم کے طور پر 20 برس، 'جدّو جہد، پرعزم، خدمت، اِصلاحات، مسائل کے حل، بہترین حکمرانی' کے سنہرے سال رہے۔ مودی دَور، 'اقبال، انصاف اور ایمان' کا دور ہے جہاں جامع ترقی، واضح خودمختاری، ملک کی حفاظت اور خوشحالی اوّلین ترجیح ہے۔ نقوی نے کہا کہ جس طرح وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت نے دہلی میں اقتدار کے گلیارے سے 'کنبے کے کرپشن کے کاس' کا صفایا کیا، اسی طرح جموں وکشمیر سے بھی 'کنبے کے کرپشن' پر قدغن لگ گئی ہے۔ 'نسل در نسل چلنے والی خودغرض سیاست' کے چنگل سے نکل کر آج جموں وکشمیر 'واضح وشفاف ترقی' کے راستے پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ کئی دہائیوں کے بعد پہلی بار جموں وکشمیر، لداخ کے عوام شفاف جمہوری نظام اور ترقی میں برابر کے شراکت دار بنے ہیں۔ نقوی نے کہا کہ 370 کو حفاظتی ڈھال بنا کر 'خاندانی سیاست' کرنے والوں نے جموں وکشمیر کے عوام کو ایک سازش کے تحت، ترقی کے مرکزی دھارے اور ان کے حقوق سے ایک سازش کے تحت دور رکھا۔ نقوی نے کہا کہ 370 کے ہٹائے جانے کے بعد جموں وکشمیر۔ لداخ کے عوام کے 'زر، جنگل، زمین' کے حقوق مکمل طور پر محفوظ اور مضبوط ہیں۔ آرٹیکل 370 کے ہٹائے جانے کے بعد جموں وکشمیر، لیہ۔ کارگل کے عوام کے تجارت، زراعت، روزگار، ثقافت، زمین جائیداد وغیرہ کے حقوق کو مکمل آئینی تحفظ دیا گیا ہے۔

ابھے چوٹالہ کا ایلن آباد سیٹ سے دوسری بار ضمنی انتخاب لڑنے کا اعلان

چنڈی گڑھ (نعیم خان ایس این بی) انڈین نیشنل لوک دل کے جنرل سکریٹری ابھے سنگھ چوٹالہ ہریانہ قانون ساز اسمبلی کی ایلن آباد سیٹ سے دوسری بار ضمنی انتخاب لڑنے جارہے ہیں۔ ابھے سنگھ نے اس سیٹ سے سال 2010 میں پہلی بار ضمنی انتخاب لڑا تھا۔ پہلی بار ضمنی انتخاب کے دوران ابھے سنگھ کے ساتھ کوئی تنازع نہیں تھا لیکن اس اب دوسری بار ضمنی انتخاب میں ایک تنازع پیدا ہوا گیا ہے کہ 3 نئے زرعی قوانین کی مخالفت میں اس نشست سے استعفیٰ دینے کے بعد ابھے سنگھ قوانین کو واپس لانے سے پہلے دوبارہ انتخاب لڑنے پر راضی ہوگئے۔ چنڈی گڑھ سے ضلع سرسہ تک انڈین نیشنل لوک دل اور ابھے سنگھ چوٹالہ کے ضمنی الیکشن لڑنے کے فیصلے پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ایلن آباد اسمبلی حلقہ سرسا ضلع کے تحت آتا ہے۔

لکھیم پور واقعہ سے پنجاب بی جے پی کو مشکلات

انتخابات سے عین قبل عوام میں ناراضگی

چنڈی گڑھ (ایجنسیاں) زرعی قوانین پر کسانوں کی ناراضگی جھیل رہی بھارتیہ جنتا پارٹی کو اب لکھیم پور کھیری سانحہ سے پیدا ہونے والی صورت حال کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈروں کا یہ ماننا ہے کہ الیکشن سے چند ماہ قبل پیدا ہونے والی اس نئی صورت حال نے ان کے مسائل کو اور بڑھا دیا ہے۔ بی جے پی کے لیڈروں کو کسان پنجاب میں عوامی جلسے جلوس کرنے نہیں دے رہے ہیں اور ان کی ہر محاذ پر مخالفت ہو رہی ہے۔ 27 مارچ کو ابوہر کے ممبر اسمبلی ارون نارنگ پر حملے سے یہ بات اور واضح ہوگئی کہ پنجاب میں جو کہ بنیادی طور پر زرعی معیشت پر مبنی ریاست ہے، زبردست دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق ریاستی صدر مدن موہن متل کا کہنا ہے کہ پنجاب کے واقعات نے مقامی یونٹ کے ورکروں اور لیڈروں کے حوصلوں کو پست کردیا ہے۔ پچھلے دنوں پارٹی اعلیٰ کمان نے ہدایت دی تھی کہ پنجاب میں زرعی قوانین کے بن جانے کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں بڑے بڑے پروگراموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ مدن موہن متل کا کہنا ہے کہ پچھلے دنوں حالات کچھ بہتر ہوئے تھے اور پارٹی جلسے جلوس کرنے لگی تھی مگر لکھیم پور کے واقعات سے پارٹی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔

بی جے پی ایم پی کے قافلہ کی زد میں آکر کسان زخمی

ہریانہ کے کسانوں کا الزام، نایاب سینی اور ڈرائیور کیخلاف شکایت، 10 اکتوبر تک رپورٹ درج کرنے کا الٹی میٹم

چنڈی گڑھ/انبالہ (ایجنسیاں) ہریانہ کے کسانوں نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کی ممبر پارلیمنٹ نایاب سینی کے ایک قافلے کی گاڑی نے زرعی قوانین کے خلاف احتجاج کر رہے کسانوں میں سے ایک کسان کو ٹکر مار کر زخمی کر دیا ہے۔ زخمی کسان کو اسپتال میں داخل کیا گیا تھا، زخمی کسانو کو علاج کے بعد گھر بھیج دیا گیا ہے۔ کسانوں کا دعویٰ ہے کہ جس گاڑی نے کسان کو ٹکر ماری اس میں ممبر پارلیمنٹ بیٹھے ہوئے تھے۔ کسانوں نے ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے اور وارننگ دی ہے کہ اگر 10/اکتوبر تک ایف آئی آر درج نہیں ہوئی تو وہ پولیس اسٹیشن کا گھیراؤ کریں گے۔ اطلاع کے مطابق سینی سماج کے ایک پروگرام میں ممبر پارلیمنٹ نایاب سینی کو شرکت کرنی تھی پولیس کا کہنا ہے کہ اس کو اطلاع ملی کہ کسان جمع ہو رہے ہیں اور پروگرام میں خلل پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ نرائن گڑھ کے ڈی ایس پی انل کمار کا کہنا ہے کہ اس بارے میں شکایت موصول ہوئی ہے اور تفتیش کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری میں کسانوں کے خلاف تشدد پر ہنگامہ رکا نہیں ہے کہ اسی درمیان ہریانہ کے امبالہ ضلع میں نرائن گڑھ میں بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا ہے۔ کروکشیتر سے بی جے پی کے ایم پی نایاب سنگھ سینی کے قافلہ کی گاڑی کو کالے جھنڈے دکھا رہے ایک کسان بھون پریت کو ٹکر ماردی اور اس کو زخمی ہونے پر اسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ اس واقع کی اطلاع ملنے کے بعد کسان جمع ہونا شروع ہو گئے اور انتظامیہ کو بھی بھاری تعداد میں پولیس کو تعینات کرنا پڑا۔ کسانوں کا الزام ہے کہ بھون پریت کو قتل کرنے کے ارادے سے یہ واردات انجام دی گئی ہے۔ ادھر ممبر پارلیمنٹ نایاب سینی نے بتایا کہ ہم ایک پروگرام سے باہر نکلے تھے کہ اس دوران ان کی گاڑی پیچھے رہ گئی اور کسانوں نے ان پہ حملہ کردیا۔ بھیڑ میں موجود کچھ لوگوں نے میرے ڈرائیور کا گلا پکڑ لیا مجھ کو حملہ کیا گیا۔ کسانوں نے کہا ہے کہ یہ گاڑی ممبر پارلیمنٹ کی ہے بھاگ کر پیچھے سے حملہ کرو جب کسان گاڑی کے نیچے آنے کی زبردستی کرنے لگے تو اسٹاف نے پیچھے والی کھڑکی سے اتر کران کو ڈھکیلا۔ انہوں نے کہا ہے کہ کسی بھی کسان کو ان کی گاڑی سے چوٹ نہیں لگی ہے۔ ہر مومنٹ کی کسان ویڈیو بناتے ہیں اگر اس کی بھی کوئی ویڈیو ہے تو اس کو بنایا گیا ہوگا وہ ویڈیو جاری کریں۔ ویڈیو سے دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوجائے گا۔ خیال رہے کہ ممبر پارلیمنٹ نرائن گڑھ میں ایک پروگرام میں شامل ہونے کے لیے پہنچے تھے۔

نماز جمعہ کی ادائیگی میں رخنہ ڈالنے کی کوشش

ہریانہ وقف بورڈ ایڈمنسٹریٹر نے وزیر اعلیٰ کے نام وں میمورنڈم سونپا

نوح/میوات (خالد حسین/ایس این بی) علاقہ میوات سے متصل ضلع گروگرام میں کھلے میں نماز پڑھنے کا معاملہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے کچھ شرپسند ہندو تنظیموں کی جانب سے نماز جمعہ کے لئے ضلع انتظامیہ گروگرام کے ذریعہ متعین کی گئی جگہوں پر بھی مسلمانوں کو نماز ادا نہ کرنے کی مسلسل دھمکیاں دی جارہی ہیں اور نماز میں رخنہ ڈال کر ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کو لیکر مسلمانوں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ اسی معاملے کو لیکر آج قصبہ مانڈی کھیڑہ میں ائمہ کرام ضلع جمعیۃ علماء ہند کے عہدے داران وعلاقہ کی سرکردہ شخصیات پر مشتمل ایک وفد نے بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی نائب صدر و ہریانہ وقف بورڈ کے نومنتخب ایڈمنسٹریٹر چودھری ذاکر حسین کو نماز جمعہ کی ادائیگی میں آرہی دشواریوں سے متعلق وزیر اعلیٰ ہریانہ منوہر لال کھٹر کے نام ایک میمورنڈم سونپا۔ جمعیۃ علماء ضلع گڑگاؤں کے جنرل سکریٹری مولانا صابر قاسمی نے نمائندے کو بتایا کہ میمورنڈم کے ذریعہ سے گروگرام میں گذشتہ کئی ہفتوں سے کچھ ہندو شدد پسند عناصر کے ذریعہ نماز کے دوران ماحول کو خراب کرنے و نماز میں رخنہ ڈالنے والوں پر سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔